گنجینۂ مودَت

مولف

غلامِ علی

Website:www.ganjeenaa.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.Facebook.com/Naashiretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

گنجینۂ مودَت

مولف

غلامِ علی

Website:www.ganjeenaa.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.Facebook.com/Naashiretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulameali110

انجمنِ تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں پروردگارِ اعظم مولا علی جل جلالہ شانہ کے لیے جو خالقِ خدا اور مالکِ توحید ہیں۔۔۔تمام مومنین علی جل جلالہ کی عبادت کرتے ہیں علی جل جلالہ سے مدد چاہتے ہیں علی جل جلالہ کے فضائل بیان کرتے ہیں اور علی جل جلالہ کے ہی دشمنوں پر تبرا کرتے ہیں۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۱-۳ ، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت ، امیر ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کے علیؑ کو خدا کہوں (جلد اول)، معراج العزا اور لمحہ فکریہ کے بعد گنجینۂ مودت میری تیرھویں کتاب کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

جیسا کہ آپ سب لوگ بخوبی واقف ہیں کہ میں پچھلے ۱۱ ماہ سے کراچی کے ایک زندان میں قید ہوں۔۔۔حکومتِ پاکستان نے شیعہ ہونے، فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں مجھے زندان میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔انتہا پسند دہشت گرد مسلمان تنظیموں کی ایما پر میری تمام کتب کے خلاف مقدمات قائم کیے گئے اور روزانہ مجھ پر زندان میں بدترین تشدد کیا جاتا ہے۔۔۔ان مسائل اور مشکل ترین صورتحال میں بھی میں صرف مدد مولا جل جلالہ سے کتابیں لکھنے اور انہیں مومنین تک پہنچانے میں کامیاب ہو پاتا ہوں۔۔۔اس عملِ صالح کی انجام دہی میں مجھے صرف مولا جل جلالہ کی مدد حاصل ہے اور یہ مولا جل جلالہ کا معجزہ ہی ہے کہ میں ان بدترین حالات میں بھی مولا جل جلالہ کی یہ ڈیوٹی انجام دے پا رہا ہوں۔۔۔منکرین، مقصرین، منافقین اور باطل پرستی کے نمائندہ لوگ یہ نہیں چاہتے کہ میں حق بیان کروں اور حقائق کو آپ تک پہنچاؤں۔۔۔اس حوالے سے

یہ بدبخت لوگ مجھے مسلسل پریشرائز کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کتابیں لکھنا چھوڑ دو ہم تم کو جیل سے باہر نکال لیں گے۔۔ مگر میں نہ کل کسی منکر، مقصر اور منافق کو خاطر میں لاتا تھا نہ آج لاتا ہوں۔۔ میں حق بیان کرتا رہوں گا چاہے اس کی وجہ سے مجھے جیل میں ہی کیوں نہ رہنا پڑے۔۔۔ میں زندان سے آزادی کی خاطر حق بیان کرنا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ جب تک مولاؑ نے طاقت اور ہمت دی تب تک میں اس طرح حق بیان کرتا رہوں گا اور یہ سلسلہ یوں ہی جاری رہے گا۔۔۔

تمام مومنین سے گذارش ہے کہ وہ مولا جل جلالہ کی بارگاہ میں میرے حق میں دعا کریں کہ مولا جل جلالہ مجھے راہ حق میں ثابت قدم رکھیں۔۔ میری قوت اور ہمت میں اضافہ فرمائیں اور اس قید کو مولا سجاد جل جلالہ کے صدقے میں جلد از جلد رہائی میں بدل دیں۔۔۔

آمین یا علی جل جلالہ رب العالمین

ناشر تبرا

غلام علی

Website:www.ganjeena.webs.com

Email:ghulamesli110@yahoo.com

www.Facebook.com/Naashiretabarraghulameali

www.twitter.com/ghulamesli110

خالقِ خدا مولا علی جل جلالہ

ایک روز حضرت ابوذر غفاریؓ نے حضرت سلمان فارسیؓ سے دریافت کیا کہ اے سلمانؓ یہ بتاؤ کہ خدا کون ہے؟ حضرت سلمان فارسیؓ نے فرمایا خدا میرے مولا علی جل جلالہ کے غلاموں میں سے ایک خاص غلام ہے۔۔۔ حضرت ابوذرؓ نے پھر سوال کیا کہ سلمانؓ یہ بتاؤ کہ خدا رہتا کہاں ہے؟ حضرت سلمانؓ نے فرمایا خدا مولا علی جل جلالہ کے در پر رہتا ہے۔۔۔ حضرت ابوذرؓ نے پھر سوال کیا کہ خدا کو کس نے بنایا ہے؟ جنابِ سلمان فارسیؓ نے فرمایا میرے مولا علی جل جلالہ نے خدا کے وجود کو احسن طریقے سے خلق کیا ہے۔ جناب ابوذرؓ نے سوال کیا کہ خدا کی شان کیا ہے؟ جنابِ سلمان فارسیؓ نے فرمایا کے خدا کی شان یہ ہے کہ وہ علی جل جلالہ کا خاص غلام ہے۔۔۔ حضرت ابوذرؓ نے پھر سوال پوچھا کہ سلمانؓ یہ بتاؤ خدا کی عبادت کیا ہے؟ جنابِ سلمانؓ نے فرمایا خدا ہمہ وقت مصروفِ ذکرِ علی جل جلالہ رہتا ہے یہ اس کی عبادت ہے اور وہ علی جل جلالہ کا عبد ہے۔۔۔

حضرت ابوذرؓ نے فرمایا سلمانؓ مولا علی جل جلالہ کے خاص غلام تو ہم دونوں بھی ہیں، مولا علی جل جلالہ کے در کی جاروب کشی تو ہم بھی کرتے ہیں، ہم دونوں بھی ہمہ وقت درِ مولا علی جل جلالہ پر رہتے ہیں، بنایا ہم دونوں کو بھی مولا علی جل جلالہ نے ہے، ہم دونوں کی شان بھی یہی ہے کہ ہم مولا علی جل جلالہ کے خاص غلام ہیں، ہم دونوں بھی ہر وقت ذکرِ مولا علی جل جلالہ کی عبادت کرتے ہیں اور ہم دونوں ہی مولا علی کے عبد ہیں۔۔۔ جنابِ سلمانؓ نے جناب ابوذرؓ کی بات کو بیچ میں روکتے ہوئے کہا کہ اے ابوذرؓ اب یہ سوال مجھ سے نہ پوچھنا کہ خدا میں ہوں یا تم ہو۔۔۔

جناب ابوذرؓ اور سلمانؓ کی اس گفتگو کو ایک شخص نے سن لیا اور چلا اٹھا کہ اے ابوذرؓ اور سلمانؓ تم لوگ یہ کیا باتیں کر رہے ہو؟؟ کل تک تو تم علی جل جلالہ و اللہ کہتے تھے آج علی جل جلالہ کو خدا سے بھی بڑھا رہے ہو! جناب سلمانؓ نے فرمایا اے کم ظرف شخص یہ اہل معرفت کی باتیں ہیں انھیں تم جیسے منافق اور بدعقیدہ لوگ نہیں سمجھ سکتے۔۔ اس شخص نے کہا اے ابوذرؓ و سلمانؓ خدا تو موت اور زندگی پر قادر ہے خدا تو زندے کو مارتا ہے اور مردے کو زندہ کرتا ہے۔۔ کیا تمہارا مولا علی جل جلالہ یہ کر سکتا ہے ؟؟

حضرت ابوذرؓ نے فرمایا یہ تو بہت چھوٹا سا کام ہے یہ کام تو ہم دونوں بھی کر سکتے ہیں۔

اس شخص نے کہا اگر تم دونوں نے یہ کر دیا تو میں تمھیں خدا مان لوں گا۔۔۔ جناب سلمانؓ نے فرمایا ہم علی جل جلالہ کے غلام ہیں ہمارا کام خود کو منوانا نہیں ہے بلکہ اپنے مولا علی جل جلالہ کی شان بیان کرنا ہے۔۔ مگر اگر آپ تو یہ دیکھنا ہی چاہتا ہے کہ مولا علی جل جلالہ نے ہم غلاموں کو کس قسم کے اختیارات سے نوازا ہوا ہے تو دیکھ لے کہ ہم علی جل جلالہ کے غلام بھی موت اور زندگی پر قادر ہیں۔۔۔ یہ کہہ کر جناب سلمانؓ نے آسمان کی طرف رخ کیا اور فرمایا اے میرے مولا جل جلالہ میں سلمانؓ آپ کا ایک ادنیٰ غلام ہوں اور آپ کی دی ہوئی قدرت سے آپ کی شان دیکھنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ یہ شخص جو آپ کے خلاف زبان درازی کر رہا ہے ہلاک ہو جائے۔۔۔ حضرت سلمانؓ کی زبان سے یہ جملے ادا ہوئے اور وہ شخص اسی وقت مر گیا۔۔۔

پھر حضرت سلمانؑ نے جناب ابوذرؓ سے کہا کہ ابوذرؓ میں نے اس شخص کو اپنے مولا جل جلالہ کی قدرت سے ہلاک کر دیا اب تم اس کو مولا جل جلالہ کی قدرت سے زندہ کر دو اور اس کو دکھا دو کہ مولا علی جل جلالہ کے غلام بھی موت اور زندگی پر قادر ہیں۔۔۔

حضرت ابوذرؓ نے بھی آسمان کی طرف رخ کیا اور فرمایا میرے مولا علی جل جلالہ اپنی قدرت سے اپنے غلام کے وسیلے سے اس شخص کو زندہ فرما دیں۔۔۔ جناب ابوذرؓ نے یہ کہا اور وہ شخص زندہ ہو گیا۔۔ جناب سلمانؑ نے اس شخص سے پوچھا اب بتا ہم علی جل جلالہ کے غلام موت اور زندگی پر قادر ہیں یا نہیں؟؟ وہ شخص اسی وقت جناب ابوذر و سلمانؑ کے قدموں میں گر گیا اور کہنے لگا کہ بیشک مولا علی جل جلالہ خدا کے خالق ہیں اور خدا تو آپ جیسے مولا جل جلالہ کے حقیقی غلاموں میں پوشیدہ ہے۔۔۔ حضرت ابوذرؓ نے اس شخص کو قدموں سے اٹھایا اور فرمایا اے شخص ہمارے قدموں میں نہ گر بلکہ فقط علی جل جلالہ کو سجدہ کر کیونکہ صرف وہی لائق سجدہ ہیں۔۔ ہم سب ساجد ہیں اور وہی جل جلالہ مسجود حقیقی ہیں۔۔۔

پھر حضرت سلمانؑ نے فرمایا اے شخص ابھی تو ہم نے صرف موت اور زندگی پر اپنے اختیار کو تمہارے سامنے آشکار کیا ہے۔۔۔ تو نہیں جانتا کہ ہمارے مولا علی جل جلالہ نے ہم کو کتنے اختیارات سے نوازا ہوا ہے۔۔۔

ہم چاہیں تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں بدل دیں۔۔۔ جناب سلمان کا یہ کہنا تھا کہ دن رات بن گیا اور اسی وقت رات دن میں تبدیل ہو گئی۔۔ پھر جناب سلمان نے فرمایا کہ ہم مولا علی جل جلالہ کے غلام چاہیں تو زمین کو آسمان بنا دیں اور آسمان کو زمین بنا دیں۔۔۔ حضرت سلمان فارسیؓ کے منہ سے یہ الفاظ نکلے اور زمین کچھ دیر کے لیے آسمان بن گئی اور آسمان کچھ دیر کے لیے زمین بن گیا۔۔۔ پھر حضرت سلمان نے فرمایا کہ ہم علی جل جلالہ کے غلام چاہیں تو نسلِ آدم سے جدا ایک انسانیت خلق کر دیں۔۔

حضرت سلمان نے یہ کہا اور اپنے قدموں کو زمین پر مارا اور زمین پر موجود خاک سے انسان تشکیل پانا شروع ہو گئے۔۔۔ پھر حضرت سلمانؓ نے فرمایا کہ ہم یہ سارے اختیارات ہمارے مولا علی جل جلالہ نے عطا فرمائے ہیں۔۔ ہم ان اختیارات کو کبھی اپنی ذات کے لیے استعمال نہیں کرتے اور ان اختیارات کو صرف اور صرف اپنے مولا علی جل جلالہ کی شان اور ان کے فضائل بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔۔۔ بیشک مولا علی جل جلالہ خدا اور خدائی کے خالق ہیں اور خدا اور خدائی صرف علی جل جلالہ کی مخلوق ہیں۔۔۔ ہم غلاموں کو مولا جل جلالہ نے اتنے اختیارات اور قوتوں سے نوازا ہے کہ بعض اوقات دنیا والوں کو شائبہ ہوتا کہ ہم ہی خدا ہیں مگر خدا اپنی جگہ ہے اور ہم اپنی جگہ پر ہیں۔

(حوالہ کتاب قبلہ عاشقان صفحہ ۸۳)

مولا علی جل جلالہ پرورد گار اعظم

ایک روز حضرت ابوذر غفاری نے مولا علی جل جلالہ سے سوال کیا کہ یہ مولا جل جلالہ یہ بتائیں کہ اللہ اور مولا میں سے کس کا رتبہ بڑا ہے؟؟ مولا علی جل جلالہ نے فرمایا مولا تمام ذاتوں کا پروردگار اعظم ہے۔۔۔ مولا خالقین کا بھی پروردگار اعظم ہے، مولا رازقین کا بھی پروردگار اعظم ہے، مولا ارباب کا بھی پروردگار اعظم ہے اور مولا اللہ کا بھی پروردگار اعظم ہے۔۔ مولا جب چاہتا ہے ہے خود کو خالق، رازق، رب اور اللہ کی صورت میں ظاہر کر دیتا ہے مگر وہ ان سب کا پروردگار اعظم ہے۔۔۔ مولا سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے اور ابوذر یاد رکھو میں ہی وہی مولا جل جلالہ ہوں جو کائنات کے ہر ذرے ذرے کا پروردگار اعظم ہے۔۔۔ میں تمام ذاتوں کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں تمام جانداروں اور بے جانوں کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں عرش اور فرش کا پروردگار اعظم ہوں۔۔ میں زمینوں اور آسمانوں کا پروردگار اعظم ہوں۔۔ میں جنت اور جہنم کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں لوح، قلم اور کرسی کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں انسانوں، جنات اور فرشتوں کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں موت اور حیات کا پروردگار اعظم ہوں۔۔ میں روز قیامت کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔۔ میں توحید، نبوت اور امامت کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں ہر قدیم اور ہر جدید کا پروردگار اعظم ہوں۔۔۔ میں وہ مولا ہوں جو خالقین کا پروردگار اعظم ہے۔۔ میں وہ مولا ہوں جو رازقین کا پروردگار اعظم ہے۔۔۔ میں وہ مولا ہوں جو ارباب کا پروردگار اعظم ہے اور میں ہی وہ مولا ہوں جو اللہ کا بھی پروردگار اعظم ہے۔۔۔ میں سب سے بڑا ہوں۔۔ میں ہر بڑے سے بڑا ہوں۔۔۔ میں ہر بڑے اور تمام بڑائی پر حاکم ہوں۔۔۔ (حوالہ: کتاب قبلہ عاشقان، صفحہ ۴۲)

حقیقتِ قرآن

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا زین العابدین جل جلالہ ایک مجلس میں تشریف فرما تھے ۔۔۔مجلس میں میں قرآن دی تشریح اور تفسیر کے حوالے سے بحث شروع ہوئی تو مولاؑ نے کئی بار فرمایا قرآن شہید ہو گیا قرآن شہید ہو گیا قرآن شہید ہو گیا۔۔۔لوگوں نے مولا سجاد جل جلالہ سے دریافت کیا کہ یہ کون سا قرآن ہے جو شہید ہو گیا؟؟

مولاؑ نے فرمایا جناب سکینہؑ حقیقی قرآن ہیں جنھیں شام کے زندان میں شہید کیا گیا ہے۔۔۔اب دنیا میں کہیں حقیقت قرآن موجود نہیں۔۔۔۔جناب سکینہ کی وہ قرآن حقیقی ہیں جو ہمارے قائمؑ کے پاس ہیں اور ہمارے قائمؑ کے ساتھ ظاہر ہونگی۔۔۔جب قائم آل محمدؑ ظاہر ہونگے تو وہ حقیقت قرآن سے دنیا کو روشناس کریں گے۔۔۔۔

(حوالہ: کتاب انشائیل صفحہ ۸)

اتحاد بین المسلمین کے حقائق

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا حسن عسکری جل جلالہ سے کسی نے سوال کیا کہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد کیسے ممکن ہے اور آج تک مسلمانوں کے درمیان اتحاد قائم کیوں نہ ہو سکا؟؟

مولا نے فرمایا حق اور باطل میں کبھی اتحاد نہیں ہو سکتا۔۔۔ حرامی اور حلالی کبھی دوست نہیں ہو سکتے ۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان کے پیروکاروں (سنیوں) اور ہمارے شیعوں کے درمیان کبھی اتحاد نہیں ہو سکتا ۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان خارج از اسلام تھے کافر تھے اور نجس العین تھے اور ان تینوں کے پیروکار (سنی) بھی خارج از اسلام ہیں، کافر ہیں اور نجس العین ہیں جس طرح ابوبکر، عمر اور عثمان ہمارے دشمن تھے اور ان تینوں کے پیروکار (سنی) بھی ہمارے اور ہمارے شیعوں کے دشمن ہیں۔۔۔ ابوبکر، عمر اور عثمان کے پیروکار (سنی) کبھی ہمارے شیعوں کے دوست نہیں ہو سکتے۔۔۔ جو افراد سنیوں سے دوستی رکھنا چاہتے ہیں وہ مذہب شیعہ سے خارج ہیں۔۔۔ کوئی شیعہ کبھی کسی سنی سے دوستی نہیں رکھ سکتا۔۔۔

ہمارے شیعوں پر حرام ہے کہ وہ سنیوں سے کسی بھی قسم کا راہ و رسم رکھیں۔۔۔ ہمارے شیعوں پر لازم ہے کہ وہ ابوبکر، عمر اور عثمان اور ان کے پیروکاروں (سنیوں) پر تبرا کریں اور ان سے دوری اختیار کریں۔۔۔

ابوبکر، عمر اور عثمان کے پیروکار سنی شر اور شیطانیت کے نمائندہ ہیں اور یہ لوگ روئے زمین پر فتنہ قائم کریں گے۔۔۔ شیعوں میں ہمارا پسندیدہ گروہ وہ ہوگا جو سنیوں کے فتنے کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا اور روئے زمین سے ان کا خاتمہ کرے گا۔۔۔

(حوالہ: کتاب الاحکام صفحہ ۸۰)

معراج اور عزادری

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم مولا محمد رسول اللہ جل جلالہ نے فرمایا شب معراج میں آسمانوں کا سفر طے کرتے ہوئے عرش پر پہنچو وہاں ایک پردہ تھا جس کے پیچھے میرے رب موجود تھے میں نے چاہا کہ اپنے رب سے گفتگو کروں۔۔۔تو پردے کی پشت سے آواز آئی اے حبیب رک جایئے تھوڑا ٹھہریے آپ کے رب عبادت میں مصروف ہیں۔۔۔پھر میں نے سنا کہ ہر طرف سے یا حسینؑ حسینؑ کی صدایں آنے لگیں اور گریہ وزاری کا ماحول پیدا ہو گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد میں نے اپنے رب سے پوچھا کیسی صدایں تھیں یہ گریہ وزاری اور عزاداری کون کر رہا تھا؟ میرے رب نے فرمایا ہم، ہمارے فرشتے اور ہماری تخلیق کردہ لاتعداد مخلوقات ہمہ وقت محو عزاداری حسینؑ ہیں۔۔ حسینؑ کے غم میں عزاداری کرنا ہماری عبادت ہے۔۔۔یہ وہ عبادت ہے جو ہم پر لازم ہے۔۔۔اے حبیب حسینؑ آپ کی آل سے ہیں اور کربلا میں شہید کیے جایں گے اور ہر مخلوق پر حسینؑ کے غم میں ماتم کرنا اور گریہ وزاری کرنا لازم ہے۔۔۔ہم تب سے حسینؑ کی عزاداری کر رہے ہیں جب کوئی خالق خلق نہ ہوئی تھی اور کسی موجود کا وجود نہ تھا۔۔۔عزاداری حسینؑ ہی وہ عبادت ہے جس نے خدا اور خدائی کے وجود کو زندہ رکھا ہے اور رزق حیات فراہم کیا۔۔۔۔رسول اللہ فرماتے ہیں کہ اپنے رب کے اس کلام کے بعد میں بھی محو عزاداری حسینؑ ہو گیا اور کافی دیر تک شب معراج پر عزاداری قایم رہی۔۔

(حوالہ: حیات انبیا جلد ۸ صفحہ ۴۲)

رنگِ کائنات

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم مولا محمد رسول اللہ جل جلالہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مجھے بتایا کہ حسینؑ میرا خون ہیں یعنی ثار اللہ ہیں اور اگر کربلا میں حسینؑ شہید نہ ہوتے اور میرا خون خاک کربلا پر نہ بچھایا جاتا تو آج کائنات بے رنگ ہوتی۔ کائنات میں جتنے رنگ ہیں وہ میرے خون کے سبب ہیں۔۔۔ میں نے اپنے خون سے کائنات کی بے رنگ تصویر میں رنگ بھرا ہے۔۔۔

(حوالہ: کلمات کربلا صفحہ ۹۹۵)

عبدالحسینؑ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا علی رضا جل جلالہ نے فرمایا مولا حسینؑ کے غم میں گریہ و ماتم کرنا عزاداری کرنا بندگی کا ثبوت اور عبدیت کی معراج ہے۔۔۔ ہر عبد جب اپنی عبدیت کے نقطہ کمال پر پہنچ جاتا ہے تو وہ عزادار بن جاتا ہے۔۔۔ عزاداری مولا حسینؑ وہ عبادت ہے جو معبود پر بھی واجب ہے

(حوالہ: کلمات کربلا صفحہ ۵۹)

آلِ زینبؑ جل جلالہ

حضرت ابو بصیر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز دیکھا کہ امام جعفر صادق جل جلالہ کربلا کی طرف رخ کیے ہوئے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے آلِ زینبؑ تم پر سلام ہو اے آلِ زینبؑ تم صدا سلامت رہو۔۔۔۔ میں نے مولاؑ سے پوچھا کہ یا مولاؑ یہ آلِ زینبؑ کون ہیں جن پر آپ سلام کر رہے ہیں اور ان کی سلامتی کے لیے دعا کر رہے ہیں؟ مولا صادق نے فرمایا آلِ زینب دراصل عزاداری حسینؑ ہے۔۔۔ جناب بی بی زینب عزاداری کی ماں ہیں۔۔۔ بی بی زینبؑ نے عزاداری کو خلق کیا اس کی پرورش کی اس کو پالا اس کی نگہداشت کی اس کو رزق فراہم کیا اور اسے قائم رکھا ہوا ہے۔۔۔ بی بی زینبؑ خالق عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔۔ پروردگار عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔۔ رازق عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔۔ ضامن عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔۔ رب عزاداری حسینؑ بھی ہیں۔۔۔۔

(حوالہ: مقتل ابو بصیر صفحہ ۱۰۵۰)

عزادار کا رتبہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا تقی جل جلالہ نے فرمایا مولا حسینؑ کے غم میں خلوص نیت کے ساتھ عزاداری کرنے والے عزادار کا رتبہ پچاس ہزار عام عبادت گذار انسانوں کے رتبے سے برتر ہے۔۔۔غم حسینؑ میں ایک بار کی گئی سینہ زنی اور گریہ وزاری کا ثواب دس ہزار رکعت اول وقت نماز ادا کرنے سے بھی زیادہ ہے۔۔۔غم حسینؑ میں طے کیے گئے مختصر ترین سفر کا ثواب پانچ ہزار حج ادا کرنے سے بھی زیادہ ہے۔۔۔اور عزاداری مولا حسینؑ کے درمیان جو لوگ زخمی ہو جاتے ہیں ان کا رتبہ اتنا ہی بلند ہے جتنا شہدائے بدر و احد کا ہے۔۔۔

(حوالہ: عرفان العقائد جلد ۲ صفحہ ۸)

عزاداریِ مولا حسینؑ کے دشمنوں پر لعنت

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ فرماتے ہیں کہ مولا حسینؑ کی عزاداری کے دشمن دراصل اللہ کے دشمن ہیں۔۔۔عزاداری حسینؑ کے دشمنوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے
۔۔۔عزاداری مولا حسینؑ کے منکر اور دشمن یزید اور ابن زیاد کی باقیات ہیں۔۔لوگوں کو عزاداری حسینؑ سے روکنا یا اس کے خلاف زبان درازی کرنا گناہ کبیرہ ہے اور کافروں کا شیوہ ہے۔۔۔جو شخص مولا حسینؑ کی عزاداری نہیں کرتا یا عزاداری سے روکتا ہے وہ خارج از اسلام ہے۔۔۔عزاداری مولا حسینؑ عظیم اور بلند ترین عبادت ہے اور عزاداری سے انکار کرنے والے اور عزاداری سے عداوت رکھنے والے جہنمی ہیں۔(حوالہ: آداب شریعت صفحہ ۸)

غمِ حسینؑ میں خون کا پرسہ

ایک صحابی نے مولا امام حسن عسکری جل جلالہ سے سوال کیا کہ کچھ لوگ عشق مولا حسینؑ میں اپنے جسم کے بعض حصوں کو کاٹتے ہیں زخمی کرتے ہیں اور عشق حسینؑ میں اپنے جسم سے خون نکالتے ہیں۔۔کیا یہ عمل جائز ہے؟؟؟ مولا امام حسن عسکریؑ نے فرمایا یہ بہت احسن عمل ہے اور اللہ کی پسندیدہ عبادت ہے۔۔۔تمام معصومینؑ اس عبادت کو انجام دیتے رہے ہیں اور مومنوں کو بھی چاہیے کہ اس عبادت کی طرف رجوع کریں۔۔عشقِ وغمِ مولا حسینؑ میں عزاداری کرنے کی کوئی بندش یا پابندی نہیں ہے ہر کوئی اپنے عشق اور مودت کے مطابق اس عبادت کو انجام دیتا ہے۔۔۔اس عبادت سے بڑھ کر دوسری کوئی عبادت نہیں ہے۔۔۔

(حوالہ: اسرار شہادت صفحہ ۱۰)

انداز عزاداری

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا موسیٰ کاظم جل جلال کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہا کہ دنیا میں بہت سے لوگ مولا حسینؑ کے غم میں عزاداری کرتے ہیں ان سب کے عزاداری کرنے کے انداز اور طریقے جدا جدا ہوتے ہیں۔۔ عربوں کا عزاداری کرنے کا انداز الگ ہوتا ہے تو عجم والوں کا جدا ہوتا ہے۔۔۔ مولا یہ فرمایں کہ عزاداری مولا حسینؑ صحیح طریقہ کیا ہے؟ مولا موسیٰ کاظم نے فرمایا عزاداری کرنے کے تمام انداز اور طریقے درست ہیں۔۔۔ ہر کوئی اپنے اپنے طریقے سے مولا حسینؑ سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے ان سب کے انداز عزاداری مولا حسینؑ کی بارگاہ میں پسندیدہ ہیں۔۔۔ کائنات کی ہر مخلوق اپنے رنگ اور ڈھنگ سے عزاداری کرتی ہے۔۔۔ کسی کے بھی انداز عزاداری پر اعتراض کرنا غلط ہے۔۔۔ عزاداری پر اعتراض کرنے والے شیطان کے چیلے ہیں۔۔۔

(حوالہ آداب شریعت صفحہ ۷۸)

حضرت نوح کی عزاداری

کتاب حیات انبیا جلد۶ میں درج ہے کہ جب اللہ نے حضرت نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم دیا کہ سب سے پہلے کشتی میں ایک عزاخانہ بنایا جائے جہاں امام حسینؑ کا ذکر اور عزاداری کی جا سکے۔۔۔ اس عزاخانے کی دیواروں پر تمام معصومینؑ کے نام لکھے گئے اور اس عزاخانے کی اوپری جگہ پر حضرت عباسؑ کا علم پاک بھی نصب کیا گیا۔۔۔ جب طوفان آیا تو حضرت نوحؑ اپنے اصحاب کے ہمراہ اس عزاخانے میں آئے اور اللہ سے دعا کی کہ کربلا کے ۷۲ شہداء کے صدقے میں اس سفینے کے ہم ۷۲ مسافروں کو اس طوفان اور مصیبت سے محفوظ رکھیں۔۔ اس کے بعد حضرت نوحؑ نے مولا حسینؑ کی مجلس پڑھی اور ان کے اصحاب نے گریہ و ماتم کیا۔۔ نوحؑ اور ان کے ساتھی جب تک اس کشتی میں رہے مسلسل محوِ عزاداری حسینؑ رہے۔۔ یہ واحد عبادت ہے جو اس کشتی میں انجام دی گئی۔۔

حضرت موسیٰؑ کی عزاداری

جناب ابوذر غفاریؓ نے مولا علی جل جلالہ سے سوال کیا۔ اللہ جب حضرت موسیٰ سے ہمکلام ہوا تو سب سے پہلے کیا گفتگو کی؟ مولا علیؑ نے فرمایا اللہ نے سب سے پہلے موسیٰؑ کو مولا حسینؑ کی شہادت کی خبر دی اور ان کے مصائب بیان کیے۔۔۔ موسیٰؑ جب بھی کوہ پر اللہ سے ہمکلام ہونے جاتے تھے تو اللہ مولا حسینؑ کے مصائب بیان کرتے تھے اور موسیٰؑ مولا حسینؑ کے مصائب سن کر آہ و زاری کرتے ماتم و گریہ کرتے۔۔۔ مولا حسینؑ کے مصائب سن کر موسیٰؑ بے انتہا غمناک ہو جاتے اور اکثر شدت غم سے حضرت موسیٰؑ کی حالت غیر ہو جاتی اور رو رو کے بے ہوش ہو جاتے۔۔۔ حسینؑ کے غم میں رونا اور غم منانا موسیٰؑ سمیت تمام انبیاء کے کارہائے نبوت میں شامل تھا اور تمام انبیاء کی زندگی صورت میں مولا حسینؑ کی عزاداری قائم کرتے رہے ہیں۔

(حوالہ: حیات انبیاء جلد ۶ صفحہ ۶۱)

اُم للعبادات

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی نقی جل جلالہ نے فرمایا عزاداری مولا حسینؑ اُم العبادات ہے۔۔۔ عزاداری تمام عبادتوں کی ماں ہے اور تمام عبادتوں سے برتر اور بہتر ہے۔۔۔ کوئی عبادت عزاداری مولا حسینؑ سے برتر نہیں ہے۔۔۔ مولا حسینؑ کی عزاداری تمام عبادتوں کی پروردگار ہے۔۔۔ غم حسینؑ میں عزاداری کرنا ہر حال، ہر صورت ہر وقت اور ہر مقام پر لازم اور واجب ہے۔۔۔ مولا حسینؑ کے غم عزاداری کرنا اعلیٰ ترین عمل اور بزرگ ترین عبادت ہے۔۔ عزاداری وہ عبادت ہے جس کو انجام دینا اللہ پر بھی لازم ہے۔۔۔ عزاداری مولا حسینؑ کے مقابلے میں کسی دوسری عبادت کی کوئی اہمیت نہیں یہاں تک کہ نماز و روزہ جیسی عبادتیں بھی درجے میں عزاداری سے کمتر ہیں۔۔

(حوالہ: آداب شریعت صفحہ ۳۰)

خطبۂ امیر المومنین مولا علیؑ دربارۂ معرفت سجدہ

خالق حقیقی رب ال ارباب مسبب ال اسباب مولائے کائنات امام علی ابن ابی طالب جل جلالہ نے فرمایا:

عظیم ہے ہر وہ ذات جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ بلندو بالا ہے ہر وہ ہستی جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ قابل عزت ہے ہر وہ مقام جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ اعلیٰ ہر وہ رتبہ جس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ خالق نے خالق ہونے سے پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ رازق نے رزق دینے سے پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ رب نے ربوبیت پانے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔ مخلوق نے اپنی پیدائش سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔ جنت وجہنم نے اپنے وجود میں آنے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ عرش نے فرش ہوکر اور فرش نے عرش ہوکر مجھے سجدہ کیا۔۔۔ آسمان نے آسمان ہونے سے قبل اور زمین نے زمین ہونے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔۔ رات نے دن بن کر اور دن نے رات بن کر مجھے سجدہ کیا ۔۔۔ ملائک کے انوار نے اپنی خلقت کے ہزار سال پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ ہر جاندار نے جان پانے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔ آدمؑ کے روح ربی نے آدمؑ کی تخلیق سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔ حق نے اپنی تمام تر حقانیت کے ساتھ مجھے سجدہ کیا۔۔۔

تمام تر خدائی نے ہر وقت مجھے سجدہ کیا۔۔۔ ازل نے ابد تک اور ابد نے ازل سے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ بے نیاز نے نیازمند ہوکر نیازمند نے بے نیاز ہوکر مجھے سجدہ کیا۔۔۔ وقت نے وقت سے پہلے اور زمان نے زمان سے پہلے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

تمام نبیوں کی نبوتوں نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔رسولوں نے رسالت پانے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔پیغمبروں نے اپنی خلقت سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔

ظاہر نے پوشیدہ ہوکر اور پوشیدہ نے ظاہر ہوکر مجھے سجدہ کیا۔۔۔موت نے زندگی پانے سے قبل اور زندگی نے موت سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔درد نے دوا پاکراور دوا نے درد لے کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔جنات نے اپنے تمام تر اسرار کے ساتھ مجھے سجدہ کیا۔۔۔انسان نے اپنی تمام تر عقل وفہم کے ساتھ مجھے سجدہ کیا۔۔۔شعور نے بے شعوری میں اور بے شعوری نے شعور میں مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر واجب نے واجب جان کر ہر فرض نے فرض مان کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔نور نے، روح نے، جسم نے، جان نے اپنی تخلیق سے پیشتر مجھے سجدہ کیا۔۔۔کافر نے مسلمان نے ہر انسان نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔آبی نے خاکی نے فرشی نے عرشی نے نبی نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

ہر سجدے نے ادا ہونے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔بیت اللہ نے محترم ہونے سے قبل مجھے سجدہ کیا۔۔۔قیامت وصاحب ومالک قیامت نے ہمیشہ مجھے سجدہ کیا۔۔۔علم نے، عالم نے معلم نے ہر گام مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہواؤں نے فضاؤں نے گھٹاؤں نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔مٹی نے، پانی نے، آتش نے، سنگ نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ستارے نے، جابر نے، جبار نے، قہار نے، واحد نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔احد نے، رحمن نے، رحیم نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

شکور نے، غفور نے، ظہور نے، غیور نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ ہر عبادت نے، ریاضت نے، کرامت نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ساجد نے، مسجود نے، عابد نے، معبود نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔تورات نے، زبور نے، انجیل نے، قرآن نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔

آفتاب نے، ماہتاب نے، دریا نے، کوہ نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔عزت نے توقیر نے، حرمت نے، شہرت نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔تخت نے، تاج نے، سلطنت نے، حکومت نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔معراج نے اپنے عروج پر مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر ہلاک ہونے والے نے ہلاکت سے بچنے کے لیے مجھے سجدہ کیا۔۔۔اذان نے، نماز نے، کلمے نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ہر عاشق نے، ہر موالی نے، ہر مومن نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔عیسیٰ نے، موسیٰ نے، شعیب نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔ابراہیم نے، اسماعیل نے، یوشع نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔دانیال نے، سلیمان نے، خضر نے، ادریس نے مجھے سجدہ کیا۔۔۔روشنی نے تاریکی مٹا کر اور تاریکی نے روشنی میں آ کر مجھے سجدہ کیا۔۔۔کائنات کے ہر ذرے نے ہمیشہ سے مجھے سجدہ کیا۔۔۔کسی نے جان کر کسی نے انجانے میں مجھے سجدہ کیا۔۔۔مگر مومن کہلایا وہ جس نے مجھے پہچان کر مجھے جان کر سجدہ کیا۔۔۔کافر ہے وہ جس نے میرے سوا کسی کو سجدہ کیا۔۔۔۔

(حوالہ: کتاب عرفان العقائد جلد ۲، صفحہ ۹۴ مؤلف مولوی عبدالحی)

فرمانِ جناب سلمان فارسیؓ دربارۂ حقیقت رِ زاق

جناب سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں میرے مولا علیؑ رزاق متین ہیں۔۔۔علیؑ ایسے رزاق ہیں جو رزاقوں کے بھی رزق عطا فرماتے ہیں۔۔۔ عالمین میں ایسا کوئی جاندار و بے جان نہیں جسے علیؑ رزق عطا نہ کرتے ہوں۔۔۔ میرے مولاؑ موجودات کو رزق عطا کرنے میں کوئی تفریق نہیں کرتے۔۔۔علیؑ اپنوں کو بھی رزق عطا کرتے ہیں بیگانوں کو بھی۔۔۔ وہ مومن کو بھی رزق دیتے ہیں کافر کو بھی۔۔۔ کائنات میں جو جو موجود ہے علیؑ اس کو رزق عطا کرتے ہیں۔۔۔ ملائکہ کو، جنات کو، انسانوں کو، حیوانوں کو علیؑ کے طفیل ہی رزق ملتا ہے۔۔۔ آسمانوں کو، زمینوں کو، عرش کو، فرش کو، سمندروں کو، دریاؤں کو، فصلوں کو، درختوں کو ہر محتاج رزق کو علیؑ ہی دینے والے ہیں۔۔۔ جو مانگتا ہے علیؑ اس کو بھی رزق دیتے ہیں اور جو نہیں مانگتا علیؑ اس کو بھی رزق دیتے ہیں۔۔۔

علیؑ حیات کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ موت کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ روح کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ جسم کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ عقل کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ شعور کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ آب کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ خاک کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ عبادت کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔علیؑ علم کو رزق دینے والے ہیں۔۔۔ جس جس نے جہاں جہاں سے پایا ہے وہ علیؑ سے پایا ہے۔۔۔ پس لازم ہے کہ جس جس نے جہاں جہاں علیؑ سے پایا ہے وہ علیؑ کی بارگاہ میں شکر ادا کرے۔۔۔ بیشک رزاق شکر گذار بندوں کو دوست رکھتا ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب عرفان انسانیہ جلد ۲ صفحہ ۱۷)

فرمانِ جنابِ قمبرؑ دربارۂ حقیقتِ خالق

حضرت قمبرؑ فرماتے ہیں ہر وہ شے جو موجود ہے اور ہر وہ شے جو ظاہری طور پر موجود نہیں ہے ان سب کے خالق مولا علیؑ ہیں۔۔۔ ہر شے جو خلق ہوئی ہے اسے علیؑ نے خلق کیا ہے۔۔۔ جو جو خلق ہو چکا جو جو خلق ہو رہا ہے اور جو جو خلق ہونے والا ہے ان سب کے خالق اعظم مولا علیؑ ہیں۔۔۔ علیؑ چاہیں تو خود خلق کرتے ہیں اور جب چاہتے ہیں کسی کو بھی فنِ خلاقیت عطا فرما دیتے ہیں۔۔۔

کائنات میں ایسی بہت سی اشیا ہیں جنہیں علیؑ نے براہ راست خلق نہیں کیا مگر ان اشیا کے خالقوں کے ذہنوں میں علیؑ نے رازِ خلاقیت نازل فرما دیا اور ایک معمولی بشر کو بھی خالق بنا دیا۔۔۔ علیؑ وہ ہیں جو خالقوں کو خلق کرنے کا ہنر عطا کرتے ہیں۔۔۔ علیؑ خالقوں کے بھی خالق ہیں اور وہ جسے چاہتے ہیں خالق بنا دیتے ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب عرفان العقائد جلد ۱، صفحہ ۳۹)

عقیدہ توحید

حقیقت توحید معصومینؑ کی وحدت میں پوشیدہ ہے۔معصومینؑ کے وجودی وحدت کو توحید الٰہی کہا جاتا ہے۔معصومینؑ سے ہٹ کر توحید کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

معصومینؑ ہی توحید کی دلیل ہیں۔معصومینؑ ہی اللہ کا مجسم نور ہیں۔معصومینؑ سے ہٹ کر اللہ کا کوئی وجود نہیں رکھتا۔معصومینؑ میں ہی اللہ پوشیدہ ہے معصومینؑ ہی معبود حقیقی ہیں،معصومینؑ ہی خالق کائنات ہیں معصومینؑ ہی رزاق ہیں اور معصومینؑ ہی رب الارباب ہیں۔۔۔

انسانوں کو جہاں میں بھیجا گیا تاکہ وہ اپنے معبود حقیقی کو پہچان سکیں۔اسی بابت انسانوں کو عقل عطا کی گئی تاکہ وہ اپنے معبود حقیقی کو پہچان سکیں۔عقل کا کام ہی یہ ہے کہ وہ انسان کو اپنے معبود کو پہچاننے میں مدد کرتی ہے۔تو جس نے اپنے معبودِ حقیقی معصومینؑ کو پہچان لیا وہ کامیاب ہوا اور نجات پا گیا اور جو اپنی زندگی میں اپنے معبود کو نا پہچان سکا وہ گمراہ ہوا اور ناکام رہا۔۔۔

عقیدہ نبوت

ہمارا عقیدہ ہے کہ احمد مصطفیٰ محمد مجتبیٰ ﷺ خاتم الانبیاء ہیں۔ محمد ﷺ ہی نبیوں کو نبی بنانے والے اور نبوت کے خالق ہیں۔ محمد ﷺ کی جوتیوں کے طفیل ہی تمام انبیاء کو نبوت ملی اور انہی کی خاطر کائنات کو خلق کیا گیا۔ تمام نبیوں کو اس لیے بھیجا گیا تھا کہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت کی خبر دے سکیں اور ان کے نبی آخر زمان ہونے کا اعلان کر سکیں۔

اور خود محمد رسول اللہ ﷺ جہاں میں اس لیے آئے تھے کہ وہ ولایت مولا علیؑ کا اعلان کر سکیں۔ رسول اللہ ﷺ کی نبوت اور ان کی تمام تر تبلیغات کا مقصد صرف اور صرف ولایت علیؑ کا نفاذ کرنا تھا۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اگر نبیؐ آخر زمان محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان نہ لاتے اور ان کی آمد کی خبر نہ دیتے تو ان کی نبوت نامکمل رہ جاتی اور اگر محمد رسول اللہ ﷺ ولایت مولا علیؑ کا اعلان اور اس کا نفاذ نہ کرتے تو محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت نامکمل رہ جاتی۔

ولایت علی کا اعلان کیے بغیر نبی ﷺ کی نبوت مکمل نہیں ہو سکتی تو ولایت علی کا اعلان کیے بغیر مسلمانوں کی عبادتیں کیسے مکمل ہو سکتی ہیں؟؟؟

عقیدہ امامت

ہم شیعوں کا عقیدہ ہے کہ صرف معصوم ہی امام ہوسکتا ہے۔کوئی غیر معصوم ہمارا امام نہیں ہوسکتا ۔کسی غیر معصوم کو امام کہنا یا ماننا کفر ہے۔ہمارے امام صرف ۱۲ ہیں اور تمام ہی معصومؑ اللہ کا مجسم ظہور ہیں۔ سنیوں کے عقیدے کے مطابق تو کوئی بھی نجس انسان امام ہوسکتا ہے۔مگر ہم شیعوں کے عقیدے کے مطابق صرف معصوم ہی امام ہوسکتا ہے۔جو افراد کسی غیر معصوم کو امام کہتے یا مانتے ہیں ان کا مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔

عقیدہ ولایت علیؑ

ولایت علیؑ نام ہے مولا علیؑ کی معبودیت،ربوبیت اور مطلق حکمرانی کا۔۔۔۔

ہم شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے مولا،ہمارے آقا،ہمارے رہبر،ہمارے قاید،ہمارے رہنما،ہمارے حاکم صرف مولا علیؑ اور ولایت علیؑ سے منسلک معصومینؑ ہیں۔۔۔ کوئی انسان ہمارا آقا، رہبر،قاید،رہنما یا حاکم نہیں ہوسکتا۔۔۔حکومت کرنا صرف معصومینؑ کا حق ہے اور ہم کسی غیر معصوم کی حکومت کو نہیں مانتے۔۔جس انسان نے دنیا میں اپنی حکومت قایم کی اس نے معصومینؑ کے حق پر ڈاکہ ڈالا۔۔۔ہم انسانوں کی بنائی ہوئی حکومتوں اور خلافتوں کو نہیں مانتے۔۔۔جو کوئی بھی دنیا میں موجود انسانی حکومتوں اور سیاسی نظاموں کو مانتا ہے یا ان میں شامل ہے وہ ہرگز مومن نہیں ہوسکتا۔۔۔

ہرمومن پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ صبح شام اٹھتے بیٹھتے ہر عبادت میں ولایت علیؑ کی گواہی دے اور اپنے مومن ہونے کا اعلان کرے۔۔۔۔

عقیدہ عبادت

ہمارا عقیدہ ہے کہ مولا علیؑ معبود اور مسجود حقیقی ہیں۔۔اور ہماری تمام عبادتیں ہمارے تمام سجدے صرف مولا علیؑ کے لیے ہیں۔۔۔دنیا میں جب بھی کوئی عبادت کرتا ہے وہ مولا علیؑ کی عبادت کرتا ہے جب بھی کوئی سجدہ کرتا ہے وہ مولا علیؑ کو سجدہ کرتا ہے۔۔۔۔کیونکہ مولا علیؑ ہی تمام ہونے والے سجدوں کا مرکز ہیں۔۔مگر عبادت صرف اس شخص کی قبول ہوگی جو اس شعور و ادراک کے ساتھ عبادت کرتا ہے کہ وہ مولا علیؑ کی عبادت کر رہا ہے اور مولا علیؑ کی ہی بارگاہ میں سجدہ شکر بجا لاتا ہے ۔۔۔

یعنی عبادت کرنے سے پہلے انسان کا یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کا معبود اور مسجود کون ہے اور وہ کس کی بارگاہ میں سجدہ کر رہا ہے۔۔جو لوگ اپنے معبود اور مسجود سے ناواقف ہوتے ہیں ان کی تمام عبادتیں بے کار ہیں۔مومنوں پر لازم اور واجب ہے کہ وہ اپنی تمام عبادتوں میں ولایت علیؑ کی گواہی دیں۔۔۔۔

مومنوں کا ہر عبادت میں ولایت علیؑ کی گواہی دینا اس بات کا اعلان ہوتا ہے کہ وہ اپنے معبود و مسجود حقیقی یعنی مولا علیؑ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔۔۔

عقیدہ عزاداری

عزاداری مولا حسینؑ اعلیٰ ترین افضل ترین عبادت ہے۔۔۔یہی صلواۃ حقیقی ہے۔۔اس سے بڑھ کر کوئی اور عبادت نہیں ہے یہ سب سے بڑی عبادت ہے۔۔

مولا حسینؑ کے غم میں عزاداری کرنا انبیا اور معصومینؑ کی سنت ہے۔۔۔عزاداری مولا حسینؑ میں کوئی حد بندی نہیں ہے۔۔۔جو لوگ عزاداری مولا حسینؑ کو حدوں میں محدود کرنا چاہتے ہیں یا عزاداری کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں وہ یزید کے پیروکار اور کافروں سے زیدہ بدتر ہیں ۔۔۔عزاداری تمام عبادتوں کی معراج ہے اور عزاداری کی معراج خون کا پرسہ ادا کرنا ہے۔۔۔معصومینؑ کا فرمان ہے کہ ہر مومن کو زندگی میں ایک بار ضرور مولا حسینؑ کی بارگاہ میں خون کا نذرانہ پیش کرنا چاہیے۔۔۔۔

عقیدہ تبرا

معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنا ہمارے دین کا اہم ترین حصہ ہے۔۔۔ تبرا اعلیٰ عبادتوں میں سے ایک عبادت ہے ۔۔ تبرا کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا نماز پڑھنا ضروری ہے۔۔۔ کوئی شخص تب تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ سرعام محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہ کرے۔۔۔ کوئی تب تک معصومینؑ سے محبت کا دعوا نہیں کر سکتا جب تک وہ معصومینؑ کے دشمنوں سے کھلے عام نفرت کا اظہار نہ کرے۔۔۔

معصومینؑ نے خود بھی اپنے تمام دشمنوں پر ہر دور میں تبرا کیا اور اپنے شیعوں کو بھی حکم دیا کہ وہ ان کے دشمنوں پر ہمہ وقت تبرا کریں۔۔۔۔

شیعوں پر لازم ہے کہ وہ ہر دور کے معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کریں۔۔۔ چاہے وہ کل کے عمر، ابوبکر، عثمان، معاویہ یا یزید ہوں یا آج کے دور کے ملا، مولوی، مفتی اور مجتہد ہوں۔۔

عقیدہ تقیہ

عام طور پر خیال عام کر دیا گیا ہے کہ منافقت کے ذریعے اپنے مذہب اور عقاید کو چھپانے کا نام تقیہ ہے۔ جبکہ یہ سراسر غلط خیال ہے۔ چند منافقوں اور خوف زدہ لوگوں نے اس قسم کے خیالات کو عام کیا ہوا ہے۔۔۔ منافقوں کا کہنا ہے کہ جب حالات ناسازگار ہوں اور مارے جانے کا خطرہ ہو تو اپنے مذہب اور عقیدے کو چھپا لینا چاہیے اور سنیوں کی طرح زندگی گزارنی چاہیے اور اس عمل کو منافقین تقیہ کا نام دیتے ہیں۔۔۔

جبکہ در حقیقت یہ عمل تقیہ نہیں سراسر منافقت ہے۔۔ معصومینؑ نے کبھی اس قسم کی منافقت کی تعلیم نہیں دی معصومینؑ نے کبھی بھی اپنے شیعوں کو اس بات کا حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے عقیدے اور مذہب کو چھپا لیں، سنیوں کی طرح زندگی گزاریں اور خوف زدہ ہو کر بیٹھ جائیں۔۔۔ معصومینؑ کا کوئی غلام کوئی صحابی کبھی بھی اپنے عقاید کو چھپا کر خوف زدہ ہو کر گھر میں نہیں بیٹھا۔ معصومینؑ کے تمام غلاموں اور صحابیوں نے سرِ عام اپنے عقاید کا اظہار کیا اور اسی وجہ سے ان پر ظلم ڈہائے گئے اور انہیں شہید کیا گیا۔۔

در حقیقت تقیہ نام ہے صاحبِ اختیار ہوتے ہوئے کسی خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت اپنے مفاد کے لیے اپنے اختیارات کو استعمال نہ کرنے کا۔۔۔

تقیہ کا سب بڑا نمونہ کربلا ہے۔ مولا حسینؑ اتنے با اختیار تھے کہ اگر چاہتے تو پلک جھپکنے سے پہلے یزیدی لشکر کو تہس نہس کر دیتے مگر خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت مولا حسینؑ نے تقیہ کیا اور شہادت کو قبول کیا۔۔

تقیہ وہ ہے جو مولا علیؑ نے کیا۔ مولا علیؑ نے معبود و مسجود ہوتے ہوئے خود مجسم اللہ ہوتے ہوئے خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت انسانوں کو عبادت کا ڈھنگ سکھانے کے لیے
سجدہ کر کے دکھایا۔۔۔ یہ ہے تقیہ! تقیہ وہ عمل ہے جس کو صرف معصومؑ ہی انجام دے سکتا ہے یہ کسی غیر معصوم کے بس کی بات نہیں۔

باطل پرستی اور ہمارا عقیدہ

کچھ لوگوں کو انسان ہوتے ہوئے خود کو خدا کہلوانے اور منوانے کا شوق ہوتا ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں حقیقی معبود کو چھوڑ کر انسانوں کی پوجا اور پرستش کرنے میں بہت لطف آتا ہے۔۔۔ ایسے ہی تمام افراد کی وجہ سے ہمارا معاشرہ باطل پرستی کا شکار ہے۔ ہمارے عقیدے کے مطابق پرستش صرف معصومینؑ کی جاتی ہے۔ عبادت صرف معصومینؑ کی کی جاتی ہے کیونکہ وہی معبود اور مسجودِ حقیقی ہیں۔۔

ہماری تمام عبادتیں تمام سجدے صرف معصومینؑ کے لیے ہیں۔ کسی غیر معصوم کی پرستش کرنا کسی بھی ناپاک انسان کو سجدہ کرنا سراسر کفر ہے۔۔۔

معصومینؑ نے انسانوں کی پرستش کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے اور اس عمل کو کفر اور غلط کہا ہے۔
ہر وہ فرد غالی ہے جو کسی انسان کی پرستش کرتا ہے یا اپنی پرستش کرواتا ہے۔۔

انسان چاہے کتنا ہی متقی اور پرہیزگار کیوں نہ ہو جائے وہ رہتا انسان ہی ہے۔۔۔جس کی پیدائش بھی نجاست ہے اور موت بھی نجاست ہے وہ کبھی قابل پرستش اور عبادت نہیں ہو سکتا۔۔

عقیدہ تقلید

ہم شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ہم صرف معصومینؑ کی تقلید کرتے ہیں کسی غیر معصومؑ کی تقلید ہمارے نزدیک حرام ہے۔۔ہم صرف قرآن اور حدیث معصومین کی پیروی کرتے ہیں کسی نجس ملا کے فتووں کی پیروی نہیں کرتے۔۔۔

سنی مذہب کے نزدیک مجتھدوں کی تقلید ضروری ہے اس لیے سنی مختلف مجتھدوں ابو حنفیہ، مالک، شافعی اور حنبل وغیرہ کی تقلید کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک یہ عمل کفر ہے۔ہم شیعہ صرف فرامین معصومینؑ پر اور قرآن کے احکامات پر عمل کرتے ہیں کسی ملا، مفتی یا مجتھد کی باتوں پر عمل کرنا ہمارے نزدیک حرام ہے۔۔۔

نظام اجتہاد اور مجتہدوں کا نظام سنیوں کی ایجاد ہے اور اس کا مذہب جعفریہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔جو افراد سنیوں سے متاثر ہو کر کسی ملا، مفتی یا مجتھد کی پیروی کرتے ہیں ان کا مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔

شیعہ نوجوانوں کے نام غلامِ علی کا پیغام

روز بہ روز پاکستان کی زمین کو شیعوں پر تنگ کیا جا رہا ہے۔۔۔ ہر جگہ ہر مقام پر شیعوں کو ظلم و زیادتی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔۔۔ صبح و شام شیعوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔۔ اس ملک میں شیعوں کی نسل کشی جاری ہے۔۔۔

پورے ملک پر طالبان، سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسی سنی وہابی مسلمان دہشت گرد تنظیموں کا راج ہے۔۔۔ پاکستان کے تمام ادارے تمام محکمے طالبان دہشت گردوں کے زیر اثر ہیں۔۔۔

اس ملک کی فوج، عدلیہ، میڈیا، اسمبلیاں سب طالبان ہیں۔ اس ملک کی آرمی طالبان کی آلہ کار ہے یہاں کی عدالتیں بھی طالبان کی حمایتی ہیں یہاں کا میڈیا طالبان کی زبان بولتا ہے۔۔ پاکستان اب طالبانستان بن چکا ہے۔ اس ملک میں ملت جعفریہ سے ان کے جینے کا حق چھینا جا رہا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا قتل عام جاری ہے۔ زیارات کو جانے والے زائرین کو بسوں سے اتار اتار کر شناخت کر کر شہید کیا جا رہا ہے۔ ہزاروں بے قصور شیعوں کو زندانوں میں قید کیا جا رہا ہے ہماری امام بارگاہوں، ہماری مجلسوں اور ہمارے ماتمی جلوسوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ناانصافی کی حد تو یہ ہے کہ شیعوں کے قتل میں ملوث دہشت گردوں کو پاکستان کی عدالتیں باعزت بری کر دیتی ہیں۔ پاکستان کی غاصب حکومت دہشت گردوں کو سپورٹ کرتی ہے۔ اس ملک کا سپریم کورٹ کا چیف جسٹس افتخار چوہدری اس وقت پاکستان میں طالبان کا سربراہ ہے۔۔

پاکستان میں اس وقت طالبان ،سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسی دہشت گرد قوتوں کا سب سے بڑا مددگار اور حامی افتخار چوہدری ہے۔ اس ملک میں جتنی بھی دہشت گردانہ کاروائیاں ہوتی رہتی ہیں ان سب کو افتخار چوہدری کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ یہی حشر اس ملک کی آرمی اور پولیس کا ہے جو طالبان کے اشارے پر ناچتی ہیں۔

ایسے کڑے وقت میں لازم ہے کہ ہمارے شیعہ نوجوان اٹھ کھڑے ہوں اور اپنا دفاع خود کریں۔ کیونکہ ہمارے مولاؑ کا فرمان ہے کہ ظلم کے خلاف خاموش رہنا کفر ہے۔ جو لوگ ظالموں کے خلاف خاموش رہتے ہیں وہ بھی ظالموں کے حمایتی تصور کیے جاتے ہیں۔

یہ امر قابل افسوس ہے کہ ہماری ملت کے ملا، مولوی اور پیشہ ور ذاکرین سب کے سب ناامل ہیں اور سب ہی مختلف قسم کی منافقتوں اور مقصریوں مشغول ہیں۔ سارے ہی ملا دین کو بیچنے کے لیے اپنی اپنی دکان سجا کر بیٹھے ہوئے ہیں کسی کو شیعوں کے قتل عام کی فکر نہیں ہے۔۔۔

کچھ ملا ایران اور سعودی عرب کے اشاروں پر چل رہے ہیں اور ان کا امپورٹڈ دین یہاں پر رائج کرنا چاہتے ہیں تو کچھ ملا پیسے کے چکر میں نئے نئے دین ایجاد کرتے پھر رہے ہیں۔ شیعہ نوجوانوں پر لازم ہے کہ ان ملاؤں کے چکر سے نکلیں اور اپنے معصومینؑ سے رجوع کریں اور انہی سے مدد کے طلب گار رہیں۔

یہ حقیقت ہے ملا چاہے جس فرقے کا بھی ہو جس مسلک کا بھی ہو چاہے کتنا بھی نیک و پارسا ہو مگر ہوتا حرامی ہی ہے۔ کوئی ملا کوئی مولوی کوئی مفتی کبھی حلالی نہیں ہو سکتا۔

ضروری ہے کہ شیعہ نوجوان اپنا دفاع خود کرنے کے لیے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ ورنہ یہ دہشت گرد ہمارے گھروں تک پہنچ جائیں گے۔

اس موقع پر بھی ضروری ہے کہ شیعوں میں اتحاد ہو اور وہ صرف تب ہی ہو سکتا ہے جب شیعہ اپنے مرکز پر اکٹھا ہو جائیں۔ اور شیعوں کا مرکز ولایت علیؑ اور عزاداری مولا حسینؑ ہے۔ اس مرکز سے ہٹ جانے کی وجہ سے ہی آج شیعوں میں اختلاف پائے جاتے ہیں۔ لازم ہے کہ شیعہ اپنے مرکز کو پہچانیں اور اس پر اکٹھے ہو جائیں۔ کیونکہ ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ ہی شیعوں کی وجود کی وجہ ہے۔

شیعوں کو عزاداری مولا حسینؑ اور ولایت علیؑ کا پرچار کرنے لیے ہی پیدا کیا گیا ہے اور یہی شیعوں کی زندگی کا مقصد ہونا چاہیے۔ اب یہ امر ضروری ہے کہ ہماری ملت جعفریہ کے درمیان اتحاد ہو اور مدد مولاؑ سے ہم نیست و نابود کر دیں ہر اس قوت کو جو شیعوں کی دشمن ہے۔۔ نیست و نابود ہونا چاہیے طالبان، سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسی تمام تنظیموں کو، تباہ ہو جانا چاہیے مسلمانوں کی مسجدوں اور مدرسوں کو جو دہشت گردی کا مرکز ہیں، برباد ہو جانا چاہیے پاکستان کی عدالتوں کو جو صرف شیعہ دشمنی کے لیے قائم ہیں، غارت ہو جانا چاہیے پاکستان کی آرمی اور پولیس کو جو طالبان کی پشت پناہی میں ملوث ہیں، ختم ہو جانا چاہیے پاکستان کی تمام حکومتی اداروں کو جو شیعان علیؑ کے خلاف ہیں۔

اور اگر اس ملک میں شیعوں کو انصاف نہ ملا اور یوں ہی شیعوں پر ظلم جاری رہا تو وہ دن بھی دور نہیں جس دن مولاؑ کا عذاب اس ملک پر نازل ہوگا اور یہ صفحہ ہستی سے مٹ جائیں۔

ناشرِ تبرا غلام علی پچھلے ۱۱ ماہ سے زندان میں قید ہیں۔۔ حکومتِ پاکستان اور مذہبی انتہاپسندوں نے غلام علی کو شیعہ ہونے ، معصومینؑ کے فضیل بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں جیل میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔ تمام مومنین سے گذارش ہے کہ ان کی رہائی کے لیے دعا کریں۔۔۔

اپنے موبائل پر ناشرِ تبرا sms سروس حاصل کرنے کے لیے اپنے موبائل پر ٹائپ کریں۔۔

Follow Ghulameali110 اور send کریں 40404 پر